سوال

(438) نبی کریم ﷺ کو عمرہ کرنے کا خواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن میں ہے لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ''یعنی رسول اللہ ﷺ کا خواب عمرہ کرنے کے متعلق۔ چنانچہ آپ ﷺ اسی ارادہ سے نکلے مگر مشرکین مکہ نے آپ کو واپس کردیا۔ دونوں باتیں متضاد ہیں۔ یعنی قرآن بھی درست ہے۔ آپ کا خواب بھی سچا۔ مگر اس سال آپ ﷺ عمرہ نہ کرسکے۔ وضاحت و تشریح مطلوب ہے؟ (۱۵ نومبر ۱۹۹۶)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواب میں آپ ﷺ کو عمرہ کی صرف بشارت دی گئی تھی۔ وقت کا تعین نہیں تھا۔ اس صداقت کا اظہار سن سات ہجری کو ہوگیا۔ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ (اٰل عمرٰن : ۴۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 344

محدث فتویٰ